سوال 1

اسلام کیا ہے اور اسلام کی خصوصیات بیان کریں؟

جواب:

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے

لغوی معنی:

مسلم لفظ سے نکلا ہے جس کے معنی سپرد کرنا، اطاعت کرنا۔

اصطلاحی معنی:

اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے اسلام میں داخل ہونا اسلام کہلاتا ہے۔

شرعی معنی:

اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کرنا، اپنی مرضی سے اسلام کہلاتا ہے۔

سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 256 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں"

اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی آیت 3 سورہ المائدہ میں فرماتے ہیں:

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا

"آج ہم نے تمہارا دین تمہارے لیے مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا"

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ سورہ آل عمران کی آیت نمبر 19 میں فرماتے ہے:

ان الدین عند اللہ الاسلام

"(بلاشبہ) دین تو اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے"

ایک اور جگہ قرآن مجید کی سورت آل عمران میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہے

"اور جو اسلام کے سوا کوئی اور دین قبول کرے گا اس سے وہ دین ہرگز قبول نہ کیا جائے گا"

سورۃ الکافرون کی آیت نمبر 06 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"لکم دینکم ولی دین
تمہارے لیے تمہارا اور میرے لیے میرا دین"

حضورؐ کا ارشاد ہے:

"اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے اللہ کی گواہی اور رسولؐ کی"

امام غزالی کہتے ہیں:

"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔ حقوق العباد اور حقوق اللہ"

اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو ہر حوالے میں ہدایت دیتا ہے نہ یہ مخصوص لوگوں کیلئے ہے بلکہ عام انسانوں کیلئے ہے۔

اسلام ایک مکمل دین ہے اور زندگی گزارنے کا ضابطہ حیات ہے اس میں زندگی گزارنے کے تمام طریقے بتائے گئے ہیں۔

ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب میں لکھتے ہے:

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو رسول پر نازل ہوا"

اسلام زندگی کے ہر شعبے میں ہمیں رہنمائی فراہم کرتا ہے

اسلام کی خصوصیات

1 توحید کا منفرد تصور:

اسلام کی سب سے نمایاں خصوصیت توحید کا منفرد تصور ہے۔ توحید اسلامی مرکزی حیثیت کا حامل ہے دین اسلام توحید کے گرد گھومتا ہے۔

سورۃ اخلاص میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُن
لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

"وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا اور کوئی اسکی برابری کرنے والا نہیں"

اسلام پورا کا پورا اللہ کے گرد گھومتا ہے
علامہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب سیرت النبی میں لکھا ہے۔

توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔

حضرت محمدؐ کی ایک حدیث میں ارشاد ہے:

اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس میں داخل ہونے کا راستہ توحید ہے۔

اسلام کی دوسری بڑی خوبی:

سیرت النبیؐ:
"جو شخص بھی حضرت محمدؐ کو آخری نبی نہیں مانتا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو گیا"
ایک جگہ آپؐ نے کچھ اسطرح بیان کیا:

بیشک مجھے انسانیت کی خاص معلم بنا کر بھیجا گیا ہے

حضرت عائشہؓ نے فرمایا

حضرت محمدؐ چلتا پھرتا قرآن ہے

ایک جگہ کچھ اسطرح ارشاد ہو جسکا مفہوم کچھ اسطرح ہے:

"محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے اور اللہ کو جانتا ہے"

آپ ﷺ نے فرمایا:

"میں آخری نبی ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں"

صراط مستقیم پر چلنے کیلئے پیغمبر کے راستے پر چلنا بہت ضروری ہے

3 اسلام مکمل ضابطہ حیات:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے کیونکہ قرآن مجید ہر طرح سے رہنمائی فراہم کرتا ہے اسلام ہمیں انفرادی زندگی میں مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے جیسا کہ پیدائش سے لیکر نشوونما اسی طرح خاندانی زندگی کیلئے گزارنے کی رہنمائی بیوی اور اولاد کے حقوق ہر قسم سے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"

اسلام جیسں انفرادی کے ساتھ ساتھ اجتماعی زندگی کے لیے بھی مکمل راہنمائی کرتا ہے۔ جیسا کہ سیاسی، معاشی، اخلاقی اور بین الاقوامی نظام

اسلام ہمیشہ انسانیت کو فروغ دیتا ہے :-

سورۃ حجرات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

"کسی مسلمان کیلئے یہ جائز نہیں کہ وہ دوسرے کو الٹے ناموں سے پکارے"۔

ایک اور جگہ قرآن میں کچھ اسطرح ارشاد فرمایا :

"ہلاکت ہے اس شخص کیلئے جو کسی کی عیب (لگائے) یا طعنہ دے"

حدیث میں آتا ہے کہ

"مومنوں میں کامل ایمان والا وہ ہے جو اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہے"۔

لوگوں کی خدمت کرنا :

ڈاکٹر وحید اللہ کی کتاب "اسلام کی نمایاں خصو

خصوصیات میں انہوں نے لکھا:

"صدقہ جاریہ کے کام کرنا اسلامی کی اہم خصوصیت ہے"

جو مرنے کے بعد بھی انسان کے کام آتا ہے۔

فلاح و عامہ کے کاموں کیلئے دولت خرچ کرنا:

سورہ البقرہ کی آیات 2:177 میں کچھ اسطرح ارشاد ہوتا ہے:

"مسلمان وہ ہے جو دولت کو خرچ کرتے ہے"

اسلام میں سب سے بڑی (دولت) عبادت زکاۃ ہے۔ یہاں تک کے حکمران زبردستی میں زکاۃ کو لے سکتا ہے۔

سہولیات کی فراہمی:

سورہ المائدہ کی آیت نمبر 32 میں ارشاد ہے کہ

"جسنے ایک انسان کو بچایا گویا اسنے پوری انسانیت کو بچایا"

حدیث قدسی ہے:

"اللہ اس انسان کیلئے ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں جو کسی بیمار کی عیادت کیلئے نہیں جاتا۔"

انسانی حقوق پورے کرنا:

ایک جگہ کچھ اسطرح بیان ہوتا ہے:

"مسلمان ایک قوم ہے مذہب کی وجہ سے"

آپ ﷺ نے فرمایا جسکا مفہوم یہ ہے:

کسی گورے کو کالے پر عربی کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے۔

جانوروں کے حقوق:-

آپ ﷺ نے ایک بدو کو ڈانٹا کیونکہ اسکا اونٹ پیاسا تھا
آپ ﷺ نے فرمایا

"تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کریں گا۔"

ماحولیاتی تحفظ:-

سر سبز درخت لگانا بھی صدقہ جاریہ ہے
حالت جنگ میں بھی سرسبز درخت کاٹنا
منع ہے۔
ایک جگہ
پانی کا قطرہ بھی ضائع مت کرو چاہے تم
دریا کے کنارے بیٹھے کیوں نہ ہو۔

ایمان اور نفس کی اصلاح:

اسلام کی خصوصیت ایمان بھی ہے۔
ایمان خدا پر، اسکے رسولوں پر اور زندگی کے بعد
موت پر یہی ایمان کی فکری اور فلسفیانہ بنیاد ہے۔
ایمان سے مراد فکر و نظر اور دل و دماغ کی تبدیلی ہے
تاکہ انسان کا زاویہ نگاہ اور فکر و نظر بدل جائے
اور اپنی پوری زندگی کو خدا کے سانچے میں ڈھالنے
کیلئے سرگرم ہو جائے

سورہ یوسف آیت نمبر 53 میں اللہ تعالیٰ فرماتے
ہیں:
"نفس تو اکثر برائی پر ہی اکساتا ہے
مگر جس پر اللہ رحم کرے"
اسلام کو اپنانے سے انسان کا فکر و نظر بدل
جاتا ہے وہ اپنے نفس کی خواہشات کی
بجائے اللہ کی خواہش پر عمل کرتا ہے جسکی
اسلام میں تعلیم دی گئی ہے

دین و دنیا کی وحدت:

اسلامی نظریہ حیات کی ایک اور یہ خصوصیت ہے کہ انسان دین و دنیا کی اس مصنوعی علیحدگی کو ختم کرتا ہے جو مختلف مذاہب میں رائج ہے اکثر یہ کہا جاتا ہے کہ خدائی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے دنیاوی علائق سے کنارہ کشی کرے اکثر مذاہب میں ترک دنیا کی تعلیم ملتی ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا

لا رہبانیۃ فی الاسلام

اسلام میں ترک دنیا کا کوئی مقام نہیں۔

اسلام یہ بتاتا ہے کہ دنیوی زندگی اور اخروی زندگی دونوں کی اصلاح ضروری ہے۔ اسلئے مسلمانوں کو جو دعا سکھائی گئی ہے وہ یہ ہے کہ

سورہ البقرہ میں ارشاد ہے۔

اے ہمارے رب ہمیں دنیاوی دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بہترین اجر دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

مکمل توازن

اسلام کی سب سے نمایاں خصوصیت یا خوبی یہ ہے کہ اس میں زندگی کے ہر پہلو میں توازن پایا جاتا ہے۔ اسلام نے دین و دنیا کے درمیان توازن قائم کیا ہے اور کسی کو بھی نظر انداز نہیں کیا۔

حضورؐ نے فرمایا:

"میں تو سوتا بھی ہوں نماز بھی پڑھتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطاری بھی کرتا ہوں، عائلی زندگی بھی گزارتا ہوں۔ اس اللہ سے ڈرو۔ تمہارے نفس کا تم پر حق ہے تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے تمہارے اہل و عیال کا تم پر حق ہے تمہارے مہمان کا تم پر حق ہے ہر حق والے کو اس کا حق ادا کرو۔ روزہ بھی رکھو، افطار بھی کرو نماز بھی پڑھو اور سو بھی جاؤ۔"

سادہ اور عقلی مذہب:

اسلام کی تعلیمات بہت ہی سادہ اور قابل عمل ہیں۔ اسلام کی رسوم و رواج، عبادات اس قدر سادہ ہیں کہ انہیں ہر شخص سر انجام دے سکتا ہے۔

قرآن میں لوگوں کو بار بار اس بات پر اصرار کیا گیا ہے کہ وہ عقل اور عقل کی (فہم بشرکی) کی قوتوں کو استعمال کرے مسلمانوں سے کہا گیا ہے کہ خدا سے دعا کرے

"رب زدنی علما"
اے اللہ میرے علم کو وسیع کر

قرآن مجید میں کہا گیا ہے:

وہ لوگ جو عقل سے کام نہیں لیتے
جانوروں سے بھی بدتر ہے۔
آپ نے فرمایا:
"مسلمانوں پر حصول علم فرض ہے:
اور یہ کہ
جو شخص حصول علم کی خاطر گھر سے نکلتا ہے
خدا کی راہ میں چلتا ہے"

اسلام ایک سادہ اور عقل میں آنے والا مذہب ہے۔ نبی حضرت محمد نے حصول علم پر بہت زور دیا ہے

ثبات اور تغیر:

اسلام کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے اسمیں ثبات اور تغیر کے درمیان کامل توازن قائم کیا گیا ہے۔ انسانوں نے آج تک بے شمار

فلسفہ وضع کرے ہے۔ لیکن کوئی فلسفہ ایسا نظام زندگی
فکر و عمل پیش نہ کر سکا جو اپنے اصول معاشرت
پیش کرے جو دائمی اور ابدی ہوں اور دوسری
طرف انسانی معاشرے کی بدلتی ہوئی ضروریات
کو بھی پورا کرتے ہو۔

قرآن و سنت کے دیے ہوئے اصول ابدی ہے
پوری انسانیت بھی متفقہ طور پر ان میں کوئی
تبدیلی کرنا چاہے تو نہیں کر سکتی اس لیے کہ
یہ ہدایت خالق کی طرف سے ہے۔

قرآن میں ہے:

"لا تبدیل لکلمت اللہ
اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی"
(سورۃ یونس ۶۴)

سورۃ احزاب میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتے
ہے:-

"تم خدا کی سنت میں تبدیلی
نہ پاؤں گے"

بنیادی اصول:

اسلام نے ہر فرد کی زندگی کے ہر ہر
لمحے کے متعلق الگ الگ تفصیلات نہیں دیں اور
نہ ہی ایسا ممکن ہے البتہ اسلام نے کچھ بنیادی اصول

اصول ملخص کیے ہیں جن اصولوں کی مدد سے حیات انسانی پیدا ہونے والے کسی بھی مسئلے کے حل کا استنباط ہو سکے

جامع و مکمل:

اللہ ذوالجلال والاکرام کا عطا کردہ نظریہ ہونے کی وجہ سے یہ جامع اور مکمل بھی ہے کیونکہ احکام مطلق سے کسی قسم کا کوئی گوشہ پوشیدہ نہیں رہ سکتا حیات انسانی کا کوئی پہلو ایسا نہیں جو علیم بذات الصدور سے پوشیدہ رہ گیا ہے انسانی نظام اور نظریات تو کسی لحاظ سے غیر جامع اور نامکمل ہو سکتے لیکن اللہ کا بتایا ہوا نظام اور نظریہ کبھی غیر جامع اور نامکمل نہیں ہو سکتا۔

قرآن کی سورۃ جاثیہ کی ۲۰ آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"یہ قرآن (ان) لوگوں کیلئے بصیرت و عبرت کے دلائل ہیں اور یقین رکھنے والوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے"